



سوال

(1004) جمعہ قائم کرنے کا وقت کونسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ قائم کرنے کا وقت کونسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اقامت جمعہ زوال شمس کے بعد ہونا چاہیے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں الفاظ باب قائم کیا ہے:

‘باب وقت الجمعة اذا زالت الشمس’ یعنی ‘جمعہ کا وقت آفتاب ڈھلنے کے بعد ہے’، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

‘أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ’ (صحیح البخاری، باب وقت الجمعة إذا زالت الشمس، رقم: ۹۰۴)

یعنی ‘نبی ﷺ زوال شمس کے بعد جمعہ پڑھتے تھے۔’

امام موصوف نے دیگر احادیث کے علاوہ اس سے بھی استدلال کیا ہے کہ جمعہ زوال کے بعد پڑھنا چاہیے اور قبل از زوال جمعہ پڑھنے کی کوئی صحیح حدیث موجود نہیں۔ (مرعاة

المفاتیح: ۳۰۶/۲)

آج ۹/اپریل کو زوال نصف النہار بارہ بج کر پانچ منٹ پر ہے۔ آپ کا نقل کردہ وقت زوال درست نہیں۔ دوبارہ نقشوں کی طرف مراجعت کریں۔ غرض ساڑھے بارہ بجے جمعہ کا آغاز درست وقت ہے بلکہ اس سے قبل بھی ہو سکتا ہے کیونکہ آج کل زوال بارہ بج کر پانچ منٹ پر ہے۔

جمعہ کے دن زوال سے تو انکار نہیں ہو سکتا وہ تو ایک حتمی اور یقینی شے ہے۔ اس کا وقوع لازمی امر ہے ہاں کسی ایک اہل علم کے نزدیک نوافل کی بلا استثناء عمومی اجازت ہے، زوال کا اعتبار نہیں۔ اسی طرح جمعہ کی فضیلت کی گھڑیوں میں جو نماز کی ترغیب ہے وہ جواز کی واضح دلیل ہے۔ مشارالیه روایت البوقتاہہ اگرچہ مستقطع ہے کیونکہ البواخلیل کا البوقتاہہ سے سماع نہیں، پھر اس میں لیث بن ابی سلیم راوی ضعیف ہے لیکن بعض نے شواہد کی بنا پر اس کو بھی قابل عمل سمجھا ہے۔ (المرعاة: ۵۹/۲)

بہر صورت نوافل پہلے پڑھیے جائیں۔ زوال کے بعد امام جمعہ کا آغاز کرے گا، صرف دو رکعت نماز ہی نہیں بلکہ خطبہ جمعہ دے گا جس طرح سنت سے ثابت ہے۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى حاقظ ثناء التمدني

كتاب الصلوة: صفحة: 808

محدث فتوى